میں ڈھلتا چلا جاتا ہے۔ اقبال بھی اس اصول سے مستثنیٰ نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مومنانہ قلب و نگاہ سے بہرہ مند فرمایا تھا۔ چنانچہ انہوں نے انسانیت اور خصوصاً امتِ مسلمہ کے حالات کا مختلف زاویوں سے مشاہدہ کیا اور مختلف قلبی واردات کے ساتھ انہیں بیان فرمایا۔ اس بنا پر اُن کا کلام ایک ایسے دلفریب گلستان کا نقشہ پیش کرتا ہے۔ جس میں لاتعداد قسم کے پھول کھلے ہوئے ہوں۔ بعض عیار لوگوں نے اس صورتِ حال سے بالکل غلط فائدہ اٹھانے کی کوشش کی ہے اور ایک آدھ پھول کو لیکر جس سے ان کو دلچسپی ہوتی ہے یہ تاثر دیا ہے کہ فکرِ اقبال کا بس یہی ایک مظہر ہے۔ اقبالؒ کے ساتھ یہ سخت ظلم اور زیادتی ہے۔ ان کے کلام کا مطالعہ کرتے وقت ہمیں اس بہار کو محسوس کرنا چاہیے جس نے ان پھولوں کو دلکشی اور مہک عطا کی ہے۔ زیرِ تبصرہ کتاب میں فاضل مصنف نے اس اصول کو سامنے رکھ کر تصوف کے بارے میں اقبالؒ کے کے خیالات کو قلمبند کیا ہے۔ اس بنا پر ان کے درمیان ایک معنوی ترتیب اور ربط قائم ہو گیا ہے۔ علامہ مرحوم و مغفور کے نظریات پر موصوف کی نظر گہری اور رائے صائب ہے اور انہوں نے جو کچھ لکھا ہے، وہ اُن پر ظلم نہیں بلکہ ان کے فکر کی خدمت ہے۔

کتاب میں کتابت اور طباعت کی کافی غلطیاں ہیں۔ فہرست مضامین بھی غائب ہے۔ معیار طباعت بھی کوئی عمدہ نہیں۔ قیمت سفید کاغذ مجلد سات روپے اور نیوز پرنٹ مجلد پونے پانچ روپے۔

صحیفہ زیرادارت جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب و جناب کلب علی خان فائق صاحب۔ قیمت: سالانہ چھ روپے فی پرچہ ایک روپیہ پچاس پیسے۔ شائع کردہ: مجلس ترقی ادب۔ کلب روڈ، لاہور۔

یہ بلند پایہ سہ ماہی مجلہ اردو ادب کے سرمایہ خصوصاً کلاسیکل سرمائے پر بڑے فکر انگیز مضامین کا مرقع ہے۔ اس کے نامور مدیر جناب ڈاکٹر وحید قریشی کی شخصیت اس کے بلند علمی معیار کی سب سے بڑی ضمانت ہے۔

ISLAM TODAY
اسلام عہد حاضر میں
مؤلف: سید ابوالاعلیٰ مودودی۔ مترجم جناب مصباح الاسلام فاروقی۔ شائع کردہ: ادارہ مطبوعات طلبہ ۲۰۷۔ ۲ گارڈن ویسٹ کراچی ۵۔ صفحات ۱۲۲۔ قیمت پونے چار روپے۔